منجانب: انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب، لاہور۔

جانب: ۱۔ مہتم اعلیٰ پولیس لاہور۔

۲۔ جملہ آر۔پی۔او۔صاحبان پنجاب۔

۳۔ جملہ سی۔پی۔او۔صاحبان پنجاب۔

۴۔ جملہ ڈی۔پی۔او۔صاحبان پنجاب۔

۵۔ جملہ سربراہان تفتیش اضلاع پنجاب۔

2/3

نمبری: 3451-90 /Inv/CRO مورخہ: 27-09-24

عنوان: ترمیمی اور اپ ڈیٹ سٹینڈنگ آرڈر نمبر 3/2016 بابت مختص کرنے انعامی رقم برخلاف خطرناک اشتہاری مجرمان۔

1۔ بکار سرکار تحریر ہے کہ قبل ازیں سٹینڈنگ آرڈر نمبر 3/2016 متعلق عنوان بالا جاری کیا گیا تھا جس میں خطرناک مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کی بابت انعامی رقم مقرر کروانے کے لیے کسوٹی مقرر کی گئی تھی۔ بعدازاں مورخہ 14 جون 2019 کو مجرمان اشتہاری کے نوٹیفکیشن کے سلسلہ میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری ہوم پنجاب کے دفتر میں میٹنگ منعقد ہوئی جس میں متذکرہ بالا سٹینڈنگ آرڈر کے ضمن نمبر (1) بابت مقرر شدہ پوائنٹس کی درستگی زیر بحث آئی لہذا بحوالہ لیٹر نمبری 18697-18746/Inv/CRO مورخہ 18.06.2019 کو بعد از ترمیم و درستگی متذکرہ بالا سٹینڈنگ آرڈر کے ضمن (1) کو جاری کیا گیا۔

2۔ موجودہ دور میں بڑھتے ہوئے کرائم اور جدید طریقہ واردات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے موجودہ سٹینڈنگ آرڈر نمبر 3/2016 میں گرفتار مجرمان کے لیے مختص کی گئی رقم معہ مقرر شدہ نمبرز اور نوعیت جرم کی بابت اضافہ مشاہدہ میں آیا تو فیصلہ کیا گیا کہ اشتہاری مجرمان کی گرفتاری کے تعین میں مستقل مزاجی کو یقینی بناتے ہوئے موجودہ ضرورت اور بہترین طریقوں کے مطابق موجودہ سٹینڈنگ آرڈر نمبر 3/2016 میں ضروری اضافہ اور ترامیم شامل کی جائیں جو کہ ذیل ہیں۔

	نوعیت جرم	نمبران
(i)	ڈکیتی / سرقہ بالجبر / زنا بالجبر معہ قتل	6 نمبر فی مقدمہ
(ii)	ڈکیتی / سرقہ بالجبر معہ زنا بالجبر	6 ایضاً
(iii)	شوٹر / ٹارگٹ کلر (2 یا زائد مقدمات)	6 ایضاً
(iv)	اغواء برائے تاوان	6 ایضاً
(v)	قتل کے 2 یا زائد مقدمات	4 ایضاً
(vi)	ڈکیتی / سرقہ بالجبر اور جرائم زیر دفعہ 458، 459، 460 ت پ	4 ایضاً
(vii)	پولیس مقابلہ	4 ایضاً
(viii)	استحصال بالجبر (عرف عام میں گنڈا ٹیکس / بھتہ)	2 ایضاً

P.R.O
SSP/RIB
SP/Legal
DSP/Legal
ADIG/PSO
Asstt. Dir
P.S
Reader
P.R.O
I/C Sec I.T
OC/E.Cell
OC/PEB/T.T.B
Asstt. P.A

4958-TG
28-9-24

2/-

نمبروں کے لحاظ سے ملزمان کو درج ذیل درجات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

3/3

درجہ اول 46 سے 50 نمبر رکھنے والے کی انعامی رقم	50 لاکھ روپے تک
درجہ دوم 41 سے 45 نمبر رکھنے والے کی انعامی رقم	40 لاکھ روپے تک
درجہ سوم 36 سے 40 نمبر رکھنے والے کی انعامی رقم	30 لاکھ روپے تک
درجہ چہارم 26 سے 35 نمبر رکھنے والے کی انعامی رقم	20 لاکھ روپے تک
درجہ پنجم 16 سے 25 نمبر رکھنے والے کی انعامی رقم	10 لاکھ روپے تک
درجہ ششم 12 سے 15 نمبر رکھنے والے کی انعامی رقم	05 لاکھ روپے تک
درجہ ہفتم 08 سے 11 نمبر رکھنے والے کی انعامی رقم	03 لاکھ روپے تک

نوٹ:۔ i۔ کوئی ملزم اشتہاری جس کے نمبر 8 سے کم بنتے ہوں یا بطور مجرمانہ زندگی 3 سال کا عرصہ نہ ہوا ہو لیکن امن عامہ کیلئے یا معاشرے کے کسی حصہ کیلئے خطرہ کا باعث ہو تو ڈی پی او / سی سی پی او۔ ایسے اشتہاری کے لئے ٹھوس وجوہات دے کر اس کیلئے انعامی رقم مقرر کرنے کی استدعا کریں تو انعام کیلئے مناسب رقم مقرر کرنے کیلئے غور کیا جائے گا۔

ii۔ مزید 50 سے زائد ہر 5 نمبرز حاصل کرنے پر رقم میں 10 لاکھ روپے کا اضافہ ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر پنجاب گورنمنٹ کسی ایسے مجرم اشتہاری جو امن عامہ یا معاشرے کے لئے خطرے کا باعث ہو کی کوئی سپیشل رقم مقرر کرے تو ڈی پی او / سی پی او / سی سی پی او۔ ایسے مجرم اشتہاری کی اعلان شدہ رقم حاصل کرنے کے لئے بطور اسپیشل کیس استدعا کریں تو نمبرز کو بالائے طاق رکھتے ہوئے کیس بذریعہ ایڈیشنل آئی جی انویسٹی گیشن برانچ پنجاب، گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ کو بھجوایا جائے گا۔

3۔ لہذا سی سی پی او لاہور، جملہ آر پی او، ڈی پی او صاحبان اور جملہ سربراہان تفتیش ہدایات ہذا پر سختی سے عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔

(ڈاکٹر عثمان انور) پی ایس پی، ستارہ امتیاز، کیو پی ایم
انسپکٹر جنرل آف پولیس / پی پی او، پنجاب

(iii) تمام مقدمات کی FIR کی نقول (جس مقدمہ میں نامزد FIR نہ اس مقدمہ میں نامزد کئے جانے کی ضمنی اور 161 ض ف کے بیانات کی کاپی۔

(iv) نامکمل چالان 512 ض ف کی مصدقہ نقول

(v) کاروائی 88 ض ف کی کاپی

(vi) کاروائی زیر دفعہ 514 ض ف اگر بر ضمانت رہ چکا ہو۔

(vii) پناہ دہندگان کے خلاف کی گئی کاروائی۔

(viii) ان مقدمات کی موجودہ پوزیشن (مفصل پراگریس رپورٹ)

(ix) فوٹو معہ سال و تاریخ جس سال یا تاریخ کو کھینچی گئی

(x) نادرا کی طرف سے جاری کردہ قومی شناختی کارڈ یا اس کا نمبر اگر دستیاب ہو اور اگر نہ ہو تو پھر اس کے والد یا والدہ یا بھائی یا بیٹا کے شناختی کارڈ کی کاپی۔

(xi) مجرمانہ کاروائی کا مختصر خلاصہ۔

(الف) ڈی پی او/سی پی او/ڈی آئی جی آپریشن لاہور مکمل دستاویزات کے ساتھ سفارشات لگا کر متعلقہ آر پی او/سی سی پی او کو ارسال کریں گے۔

(ب) آر پی او/سی سی پی او لاہور ایک کمیٹی تشکیل دیں گے جس میں i۔ سپیشل برانچ، ii۔ انٹیلی جنس بیورو، iii۔ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کے ضلع کے ڈسٹرکٹ پبلک پراسیکیوٹر شامل ہونگے۔ کمیٹی ملزم اشتہاری کے بارے میں مکمل مواد/دستاویزات کا جائزہ لے گی اور بعد از جانچ پڑتال اپنی سفارشات کے ساتھ کیس دفتر ایڈیشنل آئی جی انویسٹیگیشن برانچ پنجاب کو ارسال کرے گی۔

(ج) دفتر ایڈیشنل آئی جی انویسٹی گیشن برانچ پنجاب میں مندرجہ ذیل کمیٹی مجرم اشتہاری کے کیس کی جانچ پڑتال کر کے محکمہ داخلہ کو ارسال کرے گی۔

1۔ ڈی آئی جی، کرائمز پنجاب (چیئرمین) 2۔ ایس ایس پی، مانیٹرنگ (ممبر)

3۔ ایس ایس پی انویسٹی گیشن (ممبر)

(د) محکمہ داخلہ کا نوٹیفیکیشن ملزمان کی پرسنل فائل میں لف کیا جائے گا۔

(ر) ان کے نام اور کوائف انویسٹی گیشن برانچ پنجاب میں مرتب شدہ Black Book میں درج کئے جائیں گے۔

3۔ **تشہیری مہم:** مجرمان اشتہاریوں کے کوائف کے بارے میں ذرائع ابلاغ پر تشہیری مہم چلائی جائے گی۔ تا کہ عوام بھی ان کی گرفتاری کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

4۔ **انعامی رقم کی وصولی:۔**

(i) ایسے مجرم اشتہاری کی جسمانی گرفتاری یا ہلاکت کی صورت میں متعلقہ ڈی پی او/سی پی او/ڈی آئی جی آپریشنز لاہور بذریعہ آر پی او/سی سی پی او دفتر انویسٹی گیشن پنجاب کو اطلاع دے گا۔

(ii) اگر مجرم اشتہاری پولیس مقابلہ میں ہلاک ہوا ہے اور اگر جوڈیشل انکوائری ہوئی ہو تو اس کی نقل بھجوائی جائے گی۔

(iii) انویسٹیگیشن برانچ پنجاب مجرم اشتہاری کی جسمانی گرفتاری یا ہلاکت کی اطلاع موصول ہونے پر بعد از تصدیق محکمہ داخلہ کو ہمراہ نوٹیفکیشن اسکی اطلاع دے گا۔تا کہ حکومت کی طرف سے مقرر کردہ انعامی رقم حاصل کی جاسکے۔

(iv) محکمہ داخلہ اس مجرم اشتہاری کی انعامی رقم اے۔آئی۔جی، فنانس ،آئی۔جی، آفس بھجوائے گا۔

(v) اے آئی جی، فنانس، آئی جی، آفس انعامی رقم کو بغرض تقسیم متعلقہ ڈی پی او/ سی پی او/ سی سی پی او کو بھجوائے گا۔

(vi) متعلقہ ایس ایچ او/ایس ڈی پی او/ایس پی صاحبان ان اشخاص کے بارے میں جنہوں نے مجرم اشتہاری کی گرفتاری/ہلاکت میں کردار ادا کیا ہوگا اس بارے میں سفارش کرے گا اور مخبر کا نام صیغہ راز میں رکھتے ہوئے اس کے تفصیلی کردار کا ذکر کرے گا اور حقداران کو رقم کی تقسیم کے متعلق سفارش کریں گے۔اور متعلقہ ڈی پی او/سی پی او/ڈی آئی جی آپریشنز لاہور کو ارسال کریں گے۔جو یہ کیس متعلقہ آر پی او/ سی سی پی او کو ارسال کریں گے۔

(vii) سی سی پی او/ آر پی او انعامی رقم کی تقسیم سے قبل ایک کمیٹی تشکیل دے گا جو مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہوگی جو مجرم اشتہاری کی گرفتاری/ہلاکت میں کردار کے حوالہ سے تفصیل جانچ پڑتال کرے گی۔

(الف)	سی سی پی او/ آر پی او	چیرمین
(ب)	ڈی پی او/ سی پی او/ڈی آئی جی انویسٹی گیشن لاہور	سیکرٹری
(ج)	ایس ایس پی/ایس پی ریجن کرائم/ایس پی سی آر او	ممبر

(viii) متعلقہ کمیٹی، مخبر/ گرفتاری یا ہلاکت میں مدد کرنے والوں/حصہ لینے والوں میں بعد از تصدیق انصاف کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان میں انعامی رقم کی تقسیم کا کیس منظور کرے گی اور مزید کاروائی کے لئے ایڈیشنل آئی جی انویسٹی گیشن پنجاب کے دفتر بھجوائے گی۔نیز ریکمنڈیشن سرٹیفکیٹ درجہ اول کی سفارش کرے گی۔

(ix) اعلیٰ افسران بشمول ڈی پی او/ سی پی او/ڈی آئی جی آپریشن کو اپنے عہدہ کے حفظ مراتب کے لحاظ سے کسی بہادری اور جرات کے مظاہرہ کے مطابق آئی جی پی یا وزیراعلیٰ کی طرف سے تعریفی خط/ پی پی ایم / کیو پی ایم کے لئے نامزد کیا جاسکتا ہے۔

(x) اس امر کو یقینی بنایا جائے گا کہ محکمہ داخلہ کی منظوری کے مطابق ڈی پی او/ سی پی او/ ڈی آئی جی آپریشنز لاہور رقوم حقداران تک پہنچائیں تا کہ جرائم کے خاتمہ میں عوام الناس کی مدد حاصل ہو اور ان کا پولیس کے محکمہ پر اعتماد رہے۔اس تمام طریقہ کار میں اولین ترجیح شفافیت کے پہلوؤں کو دی جائے گی۔